اسلام میں عورت کا تسمے والے بوٹ پہننا کیسا ہے؟

مجیب: عبدہ المذنب محمد نوید چشتی عفی عنه

فتوی نمبر: WAT-1635

تاریخ اجراء: 22 شوال المکرم 1444ھ/13 مئی 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

تسمے والے بوٹ خواتین پہن سکتی ہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

صورتِ مسئولہ اگر وہ لڑکیوں کی بناوٹ وطرز والے جوتے ہیں، اور کوئی شرعی خرابی نہیں تو خواتین کے لیے ان کو پہننے میں شرعا کوئی حرج نہیں، محض ان کے تسمے ہونے کی وجہ سے انہیں پہننا ناجائز نہیں ہوگا، لہٰذا خواتین ایسے جوتوں کو پہن سکتی ہیں۔ اور اگر وہ مردانہ بوٹ کے مشابہ ہیں، تو پھر خواتین ان کو نہیں پہن سکتیں کہ عورتوں کو مردوں سے مشابہت اختیار کرنا جائز نہیں۔

صحیح بخاری میں ہے "عن ابن عباس رضي الله عنهما قال: «لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم المتشبهين من الرجال بالنساء، والمتشبهات من النساء بالرجال" ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ان مردوں پر لعنت کی جو عورتوں سے مشابہت اختیار کریں اور ان عورتوں پر لعنت کی جو مردوں سے مشابہت اختیار کریں۔ (صحیح بخاری، کتاب اللباس، ج7، ص159، دار طوق النجاۃ)

اسی طرح کے سوال کے جواب میں فتاوی رضویہ میں ہے "خاص اس جزئیہ میں حدیث حسن وارد، سنن ابوداؤد میں ہے۔۔۔: "قیل لعائشة ان امرأة تلبس النعل فقالت لعن رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیه وسلم الرجلة من النساء۔ "یعنی ام المومنین صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے عرض کی گئی: "ایک عورت مردانہ جوتا پہنتی ہے۔" فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی مردانی عورتوں پر۔ (فتاوی رضویه، جلد22، صفحه174، مطبوعه: رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: ”مرد کو عورت، عورت کو مرد سے کسی لباس وضع، چال ڈھال میں بھی تشبہ حرام۔“ (فتاوی رضویہ، ج22، ص664، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net